بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات،04محرم،1443ھ | 12/08/2021 | نمبر:1443 AH/001

پریس ریلیز

کرغزستان کا صدر جباروف اسلام کی دعوت کی علم بردار خواتین کو گرفتار کرکے دعوت کے سیلاب کو روک نہیں سکے گا

(ترجمہ)

تشوئی علاقے کے مرکزی شعبہ داخلی امور کی پریس سروس کے مطابق، حزب التحریر کے خواتین سیکشن کی ایک کارکن، جو کہ جلال آباد کے علاقے میں پیدا ہوئی، تشوئی کے علاقے علم الدین سے گرفتار ہوئی ہیں۔

41سالہ أرستانالیافا بحتیکول تاجیمرز ایافنا، کو اس سے پہلے بھی دوبار اس الزام پر سزا سنائی گئی تھی کہ انہوں نے ایک الیکٹرانک سوشل میڈیا پر خود کو رجسٹر کیا تھا اور انتہا پسندانہ لٹریچر تقسیم کیا تھا، چنانچہ انہیں کرغزستان کے ضابطہ فوجداری کے آرٹیکل 315 (شدت پسند مواد کی تیاری اور تقسیم) کے تحت علم الدین ضلع کے اندرونی امور کے محکمہ جرائم اور جرائم کے یونیفائیڈ رجسٹر میں علم الدین فوجداری عدالت میں بھیجا گیا، جس نے انہیں دو مہینے کے لیے معطل کرنے کا اختیار دیا جبکہ ان کا مقدمہ عدالت کے سامنے زیر التوا رکھا گیا۔ کرغیز حکومت کئی سال سے متکبرانہ طور پر مسلم خواتین کو نشانہ بنا رہی ہے، ان پر دہشت گردی کرنے اور اقتدار پر قبضہ کرنے کی کوشش کا الزام عائد کرتی ہے۔ کیبجاکبایافا سیرتحان کینجاتایافنا، 16 نومبر 1960 کو پیدا ہوئیں، اور وہ دوسرے درجے کی معزوری کا شکار ہیں، کو 10 ستمبر 2014 کو بشکیک کی بیرفومایسکي ڈسٹرکٹ کورٹ میں آٹھ سال قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ کیجاکبایافاکو کولزینة کاجکینافنا أورازبیکافا کے لئے کام کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا، جو شادی شدہ اور دو بچوں کی ماں ہیں، 17 مارچ 1986 کو نارین کے علاقے میں پیدا ہوئی تھیں، انہیں تین سال قید اور ایک سال کی پروبیشن کی سزا سنائی گئی۔

اسی سال زلفیا آمانوفا کو وہ ماہ قید کے بعد 50 ہزار کرغیز سوم جرمانے کی سزا سنائی گئی، اور جومازیو سویوتبیکوفنا توختابویفا کو چار سال قید کی سزا سنائی گئی۔

30 ستمبر 2014 کو "انسداد دہشت گردی" آپریشن کے نام پر جلال آباد کے علاقے طاش کومیر میں متعدد گھروں کی تلاشی لی گئی۔ ان کارروائیوں کے نتیجے میں، 20 سے 25 سال کی عمر کی 7 خواتین کو حزب التحریر کا رکن ہونے کے شبے میں گرفتار کیا گیا۔ ان کے خلاف فوجداری کارروائی کی گئی۔

18 نومبر 2014 کو بشکیک اور تشوئی میں حزب التحریر کے ممبر ہونے کے شبہ میں متعدد کمزور خواتین کے گھروں کی تلاشی لی گئی: کے۔ڈبلیو جو 1989 میں گاؤں منغیت، ارون ضلع، آش ڈسٹرکٹ میں پیدا ہوئی، جو اس وقت بشکیک میں رہتی ہے، 1988 میں اک تالین ضلع، نارین ضلع میں پیدا ہوئی، ایک سپورٹس اسکول ٹیچر ہیں، نیز جے۔اے جو تشوئی کے ضلع ایسیک کول میں رہتی ہے، جو اجکی سو گاؤں میں رہتی ہے، 1987 میں اسیق کول ریاست، توب ضلع میں پیدا ہوئی تھی۔ اسی طرح اسیق کول ضلع میں کے۔جے کے گھر سے نام نہاد انتہا پسند مواد برآمد ہوا تھا، جو 1984 میں پیدا ہوئی تھی اور انہیں مختلف سزائیں دی گئیں۔

آج کا کرپٹ جمہوری نظام انسانیت کے مسائل حل نہیں کر سکتا۔ یہاں تک کہ یورپ اور امریکہ کے لوگ، جو پوری دنیا میں ایک کرپٹ آئیڈیالوجی کی ترویج کرتے ہیں، فریاد کر رہے ہیں کہ اس نظریہ کو کوڑے دان کے تھیلوں میں ڈال دیا جائے۔ سرمایہ داری کا دور ختم ہو چکا ہے۔ یہ اس زمین کو اُس تباہی سے نہیں بچا سکتی جو یہ خود لائی ہے۔

کرغیز حکومت نے اپنے روسی حکمران کو مطمئن کرنے کے لیے انتہا پسندی سے لڑنے کی آڑ میں اسلام کے خلاف اعلان کردہ جنگ کی وجہ سے اُسے اِس محکوم کردار کو پوری طرح انجام دینے پر مجبور ہے۔ انہیں کمزور خواتین کو قید کرتے ہوئے شرم نہیں آتی حالانکہ ان کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔

کرغزستان، دیگر وسطی ایشیائی ممالک کی طرح، غربت کی انتہا کو پہنچ گیا ہے اور وہاں بہت سے مسائل ہیں۔ اس کے باوجود یہ کٹھ پتلی حکومت بے روزگاری، معاشی بحران، سماجی مسائل، بیرونی ممالک سے حاصل کے گئے ریاستی قرضوں، تباہ حال طبی نظام وغیرہ کے مسائل کو حل کرنے کے قابل نہیں ہے، بلکہ صرف ان کمزور خواتین کو

حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.org | موبائل فون: 0096171724043 | ٹیلی فون/فیکس: 009611307594
ویب سائٹ مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر: http://www.hizb-ut-tahrir.info | ای میل: ws-cmo@hizb-utTahrir.info

قید کرنے کے قابل ہے جو زندگی گزارنے کے لیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے قوانین کی بحالی کے لیے کام کرتی ہیں۔ کتنی شرم کی یہ بات ہے ؟! بلکہ آخرت کی شرمندگی زیادہ سخت اور تکلیف دہ ہو گی۔

آج، حزب التحریر اپنی اشاعتوں اور الیکٹرانک کمیونیکیشن سائٹس کے ذریعے اپنے اہداف، سرگرمیوں اور اُن کی سرگرمیوں کے مقاصد پیش کرتی ہے۔ اس لیے اس پارٹی کی انتہاپسندانہ تصویر کشی کرنا اور اس پر حکومت کے خلاف پر تشدد بغاوت کا الزام لگانا ماضی کی بات بن چکی ہے، اور عام لوگوں کو اس پر قائل کرنا مشکل ہے، لیکن جباروف کی قیادت میں یہ حکومت اب بھی عوام کو حزب کے خلاف لگائے جانے والے کئی بہتانوں پر قائل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

اب، ان کی ٹرین چھوٹ چکی ہے، اور الحمد للہ، امت مسلمہ جاگ رہی ہے، اور انہوں نے محسوس کر لیا ہے کہ حقیقی اسلامی زندگی خلافت راشدہ کے تحت ہی گزاری جاسکتی ہے۔ اس نے یہ بھی محسوس کر لیا ہے کہ ریاست سے مذہب کی علیحدگی پر مبنی سیکولر نظام کے تحت یہ مقصد کسی بھی طرح حاصل نہیں کیا جاسکتا۔

یہی وجہ ہے کہ یہ مسلمان بہنیں برسوں کی قید کے باوجود اپنی کوششیں جاری رکھیں گی۔ اور حکومت ان خواتین کے سامنے بے اختیار رہے گی جو اسلحہ اور فوجی طاقت کے سامنے ہونے کے باوجود اسلام کی دعوت کو لے کر چلتی ہیں۔

گرفتاریوں اور بدسلوکی کے باوجود کتنی نئی خواتین دعوت کی صفوں میں شامل ہوئی ہیں، جیسے بختیکول، سیرحان اورزلفیہ اومونوفا؟! جس طرح مکّہ میں مشرکین اسلام کو شکست نہیں دے سکے تھے، اسی طرح جباروف کا گروہ اسلام کی دعوت دینے والے ان خواتین کو اپنی سرگرمیوں سے نہیں روک سکے گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے زمین پر اپنے دین کو غالب کرنے کا وعدہ کیا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَ فْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْـكٰفِرُوْنَ ط هُوَ الَّذِىْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

"یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھادیں، لیکن اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے۔ اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں" (التوبہ، 33-32)

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر

شعبہ خواتین